اَسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ

اپنے رب سے استغفار کرو

خشک سالی ہے، بارش کی ضرورت ہے

—— اپنے رب سے استغفار کرو

معیشت کا حال خراب ہے، مال و دولت کی ضرورت ہے

—— اپنے رب سے استغفار کرو

آبادی کی قوت کم ہے، افرادکار کی ضرورت ہے

—— اپنے رب سے استغفار کرو

زمین کی زرخیزی متاثر ہے، فصلیں نہیں لہلہاتیں، درختوں پر پھل نہیں آتے

—— اپنے رب سے استغفار کرو

نہریں نہیں ہیں یا خشک ہیں، پانی نہیں پہنچتا

—— اپنے رب سے استغفار کرو

جب آپ استغفار کریں گے، اپنے گناہوں کی معافی مانگیں گے تو یقیناً اپنے رب سے کچھ حیا کریں گے، اور کچھ گناہ کم کریں گے۔

پس میں [حضرت نوحؑ] نے کہا: [اے میری قوم کے لوگو!] اپنے رب سے استغفار کرو، بلاشبہہ وہ بہت زیادہ مغفرت قبول کرنے (گناہوں کو بخشنے) والا ہے۔ تمھارے اوپر آسمان سے موسلادھار بارش برسائے گا، مال و اولاد سے تمھیں فروغ بخشے گا، اور تمھارے لیے باغات پیدا کرے گا اور نہریں جاری کرے گا۔ (نوح ۷۱: ۱۰-۱۲)

(خیرخواہ)